فقہ القرآن

ان ربک لبالمرصاد .... تیرا پروردگار بلاشبہ گھات میں ہے۔

☆☆☆

......﴿حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:﴾......

آیت والفجرولیال عشر سے ان ربک لبالمرصاد تک اللہ تعالی نے فجر کی دس راتوں کی، شفع اور وتر یعنی جفت اور طاق کی قسم کھائی ہے۔ بات یہ ہے کہ دوزخ کے پل کے آٹھ درجات ہیں، اول درجہ یا اول سیڑھی پر بندہ سے ایمان کے بارے میں سوال کیا جائے گا اگر ایمان دار ہے تو نجات پا جائے گا ورنہ دوزخ میں گر پڑے گا۔ دوسرے درجہ میں وضو اور نماز کے بارے میں سوال کیا جائے گا اگر بندہ نے اس میں قصور کیا ہے تو دوزخ میں گر پڑے گا اور اگر اس نے رکوع و سجود کی تکمیل کی ہوگی تو نجات پا جائے گا۔ تیسرے درجہ میں زکوۃ کی بابت سوال کیا جائے گا اگر ادا کی ہوگی تو بچ جائے گا۔ چوتھے درجہ میں روزہ کے بارے میں پوچھا جائے گا اگر ماہِ صیام کے سب روزے رکھے ہیں تو نجات پا جائے گا۔ پانچویں درجہ میں حج اور عمرہ کے بارے میں پرسش ہوگی اگر یہ فرض ادا کیا ہوگا تو نجات پائے گا۔ چھٹے درجہ پر امانت و دیانت کے بارے میں دریافت کیا جائے گا اگر امانت دار ہوگا تو نجات مل جائے گی، ساتویں درجہ پر غیبت جھوٹ، دو غلے پن کے بارے میں پوچھا جائے گا کہ ان سے بچتا رہا یا نہیں؟ اگر بچتا رہا ہے تو نجات پائے گا ورنہ دوزخ میں گرا دیا جائے گا۔ آٹھویں درجہ پر اس سے حرام مال کھانے کا سوال کیا جائے گا اگر مالِ حرام نہیں کھایا ہے تو رہائی مل جائے گی ورنہ دوزخ میں گرا دیا جائے گا۔

یہی معنی ہیں ان ربک لبالمرصاد کے یعنی تیرا پروردگار بلاشبہ گھات میں ہے۔

(ماخوذ از: غنیۃ الطالبین)

فقیہ واحد اشد علی الشیطان من الف عابد ☆ ایک فقیہ شیطان پر ہزار عابدوں سے زیادہ بھاری ہے